اِصلاحِ اَغلاط: عوام میں رائج غلطیوں کی اِصلاح

سلسلہ نمبر 81:

(تصحیح و نظر ثانی شدہ)

صَلَاۃ السَّفر کے فضائل واحکام

مبین الرحمٰن
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
متخصص جامعہ اسلامیہ طیبہ کراچی

صَلَاۃ السَّفر کی حقیقت:

سفر شروع کرنے سے پہلے اور سفر سے واپس آنے کے بعد دو رکعات نفل نماز ادا کرنے کو صلاۃ السفر یعنی نمازِ سفر کہا جاتا ہے۔ یہ نماز متعدد احادیث اور حضرات صحابہ کرام سے ثابت ہے، لیکن افسوس کہ آجکل اس میں عمومی غفلت پائی جاتی ہے حتی کہ بہت سے مسلمانوں کو تو اس کا علم ہی نہیں ہوتا، اس لیے اس نماز کا اہتمام ہونا چاہیے۔

سفر کے لیے روانہ ہونے سے پہلے دو رکعات نماز کا ثبوت:

1۔ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ: ’’کوئی بھی بندہ اپنے گھر والوں کے پاس اُن دو رکعات سے زیادہ فضیلت والی کوئی چیز نہیں چھوڑتا جو کہ اس نے سفر کے لیے جانے سے پہلے گھر میں ادا کی ہوں۔‘‘

- مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

4914- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ، عَنِ الْمُطْعِمِ بْنِ الْمِقْدَامِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَا خَلَفَ عَبْدٌ عَلَى أَهْلِهِ أَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ يَرْكَعُهُمَا عِنْدَهُمْ حِينَ يُرِيدُ سَفَرًا».

اس حدیث سے سفر کے لیے جانے سے پہلے دو رکعات نفل نماز ادا کرنے کی بہت بڑی فضیلت معلوم ہوتی ہے۔ اسی طرح اس حدیث میں اس نماز کو گھر میں ادا کرنے کا ذکر ہے۔

2۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: جب تم (سفر کے لیے) نکلو تو (پہلے) دو رکعات نماز ادا کرلو۔

- مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

4915- عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: إِذَا خَرَجْتَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ.

3۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب (سفر کے لیے) نکلنے کا ارادہ فرماتے تو مسجد جا کر نماز ادا فرماتے۔

- مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

4916- عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى.

اس روایت سے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما جیسے جلیل القدر صحابی کا یہ نماز مسجد میں ادا کرنا معلوم ہوتا ہے۔

4۔امام حارث تابعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: جب تم سفر کے لیے نکلو تو (پہلے) دو رکعات نماز ادا کرلو، اور جب سفر سے واپس آؤ تو گھر میں دو رکعات نماز ادا کرلو۔

- مصنف عبد الرزاق میں ہے:

9257- عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنِ الْحَارِثِ قَالَ: إِذَا خَرَجْتَ مُسَافِرًا فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِكَ، وَإِذَا جِئْتَ مِنْ سَفَرِكَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ فِي بَيْتِكَ.

اس روایت میں ان دونوں نمازوں کو گھر میں ادا کرنے کا ذکر ہے۔

سفر سے واپسی پر دو رکعات نماز کا ثبوت:

1۔ حضور اقدس ﷺ جب سفر سے تشریف لاتے تو مسجد جا کر دو رکعات نماز ادا فرماتے۔

- سنن ابی داود میں ہے:

2775- عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ: أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ: سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَرَكَعَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ.

- صحیح بخاری میں ہے:

3088- عَنْ كَعْبٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ ضُحًى دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَجْلِسَ.

4418- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ: حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ، عَنِ ابْنِ شِهَابٍ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ وَكَانَ قَائِدَ كَعْبٍ مِنْ بَنِيهِ حِينَ عَمِيَ قَالَ: سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ قِصَّةِ تَبُوكَ قَالَ: كَعْبٌ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ غَزَاهَا إِلَّا فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ غَيْرَ أَنِّي كُنْتُ تَخَلَّفْتُ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ وَلَمْ يُعَاتِبْ أَحَدًا تَخَلَّفَ عَنْهَا .... فَلَمَّا قِيلَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ أَظَلَّ قَادِمًا زَاحَ عَنِّي

الْبَاطِلُ وَعَرَفْتُ أَنِّي لَنْ أَخْرُجَ مِنْهُ أَبَدًا بِشَيْءٍ فِيهِ كَذِبٌ فَأَجْمَعْتُ صِدْقَهُ وَأَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَادِمًا وَكَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَيَرْكَعُ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ.....

ان احادیث سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ سفر سے واپس آنے کے بعد سب سے پہلے مسجد جاکر دو رکعات نفل نماز ادا کرنا حضور اقدس ﷺ کا معمول رہا ہے، جس سے اس نماز کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔اسی طرح اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوجاتا ہے کہ یہ نماز مسجد میں ادا کرنا زیادہ بہتر ہے۔

تنبیہ:

حضور اقدس ﷺ کا مسجد جاکر یہ نماز ادا کرنا صلاۃ السفر ہی کے طور پر تھا البتہ تحیۃ المسجد بھی اس سے ادا ہوجاتی ہے، اس لیے یہ کہنا درست نہیں کہ یہ نماز تحیۃ المسجد کی تھی، صلاۃ السفر کی نہ تھی۔

2۔ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں سفر میں حضور اقدس ﷺ کے ساتھ تھا، چنانچہ جب ہم مدینہ پہنچے تو مجھ سے حضور اقدس ﷺ نے فرمایا کہ: ’’مسجد جاکر دو رکعات نماز ادا کرلیجیے۔‘‘

- صحیح بخاری میں ہے:

3087- عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ: لِي «ادْخُلِ الْمَسْجِدَ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ».

- صحیح مسلم میں ہے:

1690- عَنْ مُحَارِبٍ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ: اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللهِ ﷺ بَعِيرًا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الْمَسْجِدَ فَأُصَلِّيَ رَكْعَتَيْنِ.

1691- عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي غَزَاةٍ فَأَبْطَأَ بِي جَمَلِي وَأَعْيَى ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَبْلِي وَقَدِمْتُ بِالْغَدَاةِ فَجِئْتُ الْمَسْجِدَ فَوَجَدْتُهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ، قَالَ: «الآنَ حِينَ قَدِمْتَ؟» قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: «فَدَعْ جَمَلَكَ وَادْخُلْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ»، قَالَ: فَدَخَلْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ.

- مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

4918- عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خبيب عَنْ جَابِرٍ قَالَ: لَمَّا قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ لِي: «يَا جَابِرُ، هَلْ صَلَّيْت؟» قُلْتُ: لَا، قَالَ: «فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ».

3۔ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ جب سفر سے واپس آتے تو دو رکعات نماز ادا فرماتے۔

- مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

4919- عَنْ كَامِلٍ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ: أَنَّ عُثْمَانَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

4۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سفر سے واپس تشریف لائے تو اپنے گھر میں دو رکعات نماز ادا فرمائی۔

- مصنف ابن ابی شیبہ میں ہے:

4921- عَنْ مُقَاتِلِ بْنِ بَشِيرٍ الْعِجْلِيِّ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ: مُوسَى أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ، فَصَلَّى فِي بَيْتِهِ رَكْعَتَيْنِ عَلَى طِنْفِسَةٍ.

اس روایت سے حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما جیسے جلیل القدر صحابی کا یہ نماز گھر میں ادا کرنا معلوم ہوتا ہے۔

صَلَاۃُ السَّفَر سے متعلق اہم مسائل:

1۔ صلاۃ السفر یعنی سفر کے لیے روانہ ہوتے وقت اور سفر سے واپس آنے کے بعد دو رکعات نفل نماز ادا کرنا مستحب ہے۔

2۔ بہتر تو یہی ہے کہ سفر سے واپسی پر ادا کی جانے والی نماز مسجد میں ادا کی جائے جیسا کہ حضور اقدس ﷺ کا یہی معمول تھا، البتہ اگر کسی وجہ سے گھر میں ادا کرلی جائے تب بھی درست معلوم ہوتا ہے جیسا کہ بعض صحابہ کرام سے ثابت ہے۔ جہاں تک سفر کے لیے روانہ ہونے سے پہلے کی نماز کا تعلق ہے کہ یہ گھر میں ادا کی جائے یا مسجد میں، تو اس حوالے سے دونوں طرح کی روایات ماقبل میں بیان ہوچکیں، اس لیے اس نماز کے لیے مسجد یا گھر میں سے کسی کا بھی انتخاب کیا جاسکتا ہے، البتہ خواتین تو دونوں نمازیں گھر ہی میں ادا کریں۔

3۔ صلاۃ السفرچوں کہ نفل نماز ہے اس لیے اس کے وہی احکام ہیں جو کہ عام نفل نماز کے ہیں۔

4۔ صلاۃ السفر کے لیے کوئی سورت خاص نہیں، بلکہ اس میں کوئی بھی سورت پڑھی جاسکتی ہے۔

5۔ صلاۃ السفر کی نفل نماز مکروہ اوقات میں ادا کرنا جائز نہیں، یہ صرف انھی اوقات میں ادا کرنا جائز ہے جن میں نفل نماز ادا کرنا جائز ہے۔

فقہی عبارات

- شرح النووی علی صحیح مسلم:

فِي هَذِهِ الْأَحَادِيث اِسْتِحْبَاب رَكْعَتَيْنِ لِلْقَادِمِ مِنْ سَفَره فِي الْمَسْجِد أَوَّل قُدُومه، وَهَذِهِ الصَّلَاة مَقْصُودَة لِلْقُدُومِ مِنَ السَّفَر، لَا أَنَّهَا تَحِيَّة الْمَسْجِد، وَالْأَحَادِيث الْمَذْكُورَة صَرِيحَة فِيمَا ذَكَرْته.

(باب اسْتِحْبَابِ الرَّكْعَتَيْنِ فِى الْمَسْجِدِ لِمَنْ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ أَوَّلَ قُدُومِهِ)

- الدر المختار:

وَمِنَ الْمَنْدُوبَاتِ: رَكْعَتَا السَّفَرِ وَالْقُدُومِ مِنْهُ.

- رد المحتار:

مَطْلَبٌ فِي رَكْعَتَيِ السَّفَرِ: (قَوْلُهُ: رَكْعَتَا السَّفَرِ وَالْقُدُومِ مِنْهُ) عَنْ مِقْطَمِ بْنِ الْمِقْدَامِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: «مَا خَلَّفَ أَحَدٌ عِنْدَ أَهْلِهِ أَفْضَلَ مِنْ رَكْعَتَيْنِ يَرْكَعُهُمَا عِنْدَهُمْ حِينَ يُرِيدُ سَفَرًا» رَوَاهُ الطَّبَرَانِيُّ. وَعَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ: كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَقْدَمُ مِنَ السَّفَرِ إِلَّا نَهَارًا فِي الضُّحَى، فَإِذَا قَدِمَ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ جَلَسَ فِيهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ، «شَرْحُ الْمُنْيَةِ». وَمُفَادُهُ اخْتِصَاصُ صَلَاةِ رَكْعَتَيِ السَّفَرِ بِالْبَيْتِ، وَرَكْعَتَيِ الْقُدُومِ مِنْهُ بِالْمَسْجِدِ، وَبِهِ صَرَّحَ الشَّافِعِيَّةُ.

مبین الرحمٰن

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

محلہ بلال مسجد نیو حاجی کیمپ سلطان آباد کراچی

8ربیع الثانی1441ھ/6دسمبر2019

03362579499